

485

آیات نمبر 29 تا 49 میں رسول اللہ (ﷺ) کو ہدایت کہ مشرکین کی کہی ہوئی لایعنی اور بیہودہ باتوں کی پرواہ کئے بغیر انہیں یاد دہانی کراتے رہیں۔ اللہ کا رسول تبلیغ دین پر کوئی معاوضہ طلب نہیں کرتا۔ غیب کا علم صرف اللہ ہی کے پاس ہے۔ اللہ کے سامنے کسی کی تدبیر کارگر نہیں ہوتی۔ رسول اللہ (ﷺ) کو صبر کے ساتھ صبح شام اپنے رب کی تسبیح کرنے کی ہدایت

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿٢٩﴾ پس اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان لوگوں کو نصیحت فرماتے رہیں، آپ اپنے رب کے فضل سے نہ کاہن ہیں اور نہ مجنون اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿٣٠﴾ کیا یہ لوگ آپ کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ شخص شاعر ہے اور ہم اس کے لئے گردش ایام کا انتظار کر رہے ہیں؟ قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿٣١﴾ آپ ان سے کہہ دیجئے کہ تم بھی انتظار کرو، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٣٢﴾ کیا ان کی عقل انہیں ایسی باتیں سکھاتی ہے یا یہ لوگ سرکش واقع ہوئے ہیں اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾ کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس شخص نے یہ قرآن خود اپنے پاس سے بنا لیا ہے؟ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ ایمان لانا ہی نہیں چاہتے فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٣٤﴾ اگر یہ اپنے دعویٰ میں سچے ہیں تو اس قرآن جیسا کوئی کلام بنا کر لے آئیں اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ

الْخٰلِقُوْنَ ﴿۳۵﴾ کیا یہ کسی پیدا کرنے والے کے بغیر خود ہی پیدا ہو گئے یا یہ خود اپنے
خالق ہیں؟ اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا یُوْقِنُوْنَ ﴿۳۶﴾ کیا آسمانوں
اور زمین کو انہوں نے پیدا کیا ہے؟ اصل بات یہ ہے کہ یہ لوگ کسی بات کا یقین ہی
نہیں رکھتے اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَۜیْطِرُوْنَ ﴿۳۷﴾ کیا اُن کے
پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں یا اِن خزانوں پر اُن کا حکم چلتا ہے اَمْ لَهُمْ
سُلَّمٌ یَّسْتَمِعُوْنَ فِیْهِ ۚ فَلْیَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۸﴾ کیا ان کے
پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر چڑھ کر یہ لوگ عالم بالا کی باتیں سن آتے ہیں؟ اگر ایسا
ہے تو سن کر آنے والا واضح ثبوت پیش کرے اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَ لَكُمُ الْبَنُوْنَ ﴿۳۹﴾
کیا اللہ کے لئے تو بیٹیاں ہیں اور تمہارے لئے بیٹے ہیں؟ اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا
فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ﴿۴۰﴾ کیا آپ تبلیغ دین پر ان سے کوئی معاوضہ طلب
کرتے ہیں کہ وہ اس تاوان کے بوجھ سے دبے جا رہے ہیں اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَیْبُ
فَهُمْ یَكْتُبُوْنَ ﴿۴۱﴾ کیا ان کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے لکھ لیتے ہیں؟ اَمْ
یُرِیْدُوْنَ كَیْدًا ؕ فَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِیْدُوْنَ ﴿۴۲﴾ کیا یہ لوگ آپ
کے خلاف کوئی چال چلنا چاہتے ہیں؟ سو جن لوگوں نے کفر کیا ہے وہ خود ہی اپنے
فریب کا شکار ہو جائیں گے اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَیْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
یُشْرِكُوْنَ ﴿۴۳﴾ کیا اللہ کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے؟ اللہ تو ان کے شرک سے
پاک ہے وَ اِنْ یَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا یَّقُوْلُوْا سَحَابٌ

مَّرْكُوْمٌ ﴿۴۴﴾ اور اگر یہ آسمان سے کوئی ٹکڑا گرتا ہوا دیکھ بھی لیں گے تو یہی کہیں گے کہ یہ تو تہ در تہ بہت گھرے بادل ہیں یہ ان کفار مکہ کے قول کا جواب ہے جو کہا کرتے تھے کہ ہم پر آسمان سے کوئی ٹکڑا گرا کر دکھائیں، اسی طرح جب قوم عاد نے عذاب آتے ہوئے دیکھا تو کہنے لگے کہ یہ تو بادل ہے جو ہم پر بارش برسائے گا فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ﴿۴۵﴾ پس اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! آپ ان لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیجئے یہاں تک کہ اپنا وہ دن دیکھ لیں جس میں ان کے ہوش گم کر دئے جائیں گے يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۴۶﴾ اس دن نہ ان کا مکر و فریب ان کے کچھ کام آئے گا اور نہ ان کو کہیں سے مدد مل سکے گی وَ اِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۷﴾ بلاشبہ ان ظالموں کو اُس دن سے پہلے بھی سزا مل کر رہے گی لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ﴿۴۸﴾ اے پیغمبر (صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ)! آپ اپنے رب کا حکم آنے تک صبر کیجئے، بلاشبہ آپ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں اور جب آپ اٹھتے ہیں تو اپنے رب کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح بیان کیجئے وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ﴿۴۹﴾ اور رات کے بعض اوقات میں بھی اس کی تسبیح بیان کریں اور ستاروں کے غائب ہونے کے بعد بھی، صبح صادق کے بعد کہ جب ستارے غائب ہونا شروع ہو جاتے ہیں

رکوع [۲] *

